رافعه بخاری۔ صدف پرویز

اردو میں رکنیت اور ازسر نو رکنیت

خلاصه

یہ پرچہ اردو زبان میں رکنیاتی اور ازسر نو رکنیاتی عمل کو بیان کرتا ہے۔اس کے علاوہ اردو الفاظ میں رکن بنانے کے مختلف طریقہ ہائے کار بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ایسی تمام صورتیں اس پرچہ میں واضح کی گئی ہیں جب ازسر نو رکنیت کی ضرورت پڑتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ازسرنو رکن بنانے کے عمل کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

تعارف

صوتیاتی تجزیہ کسی بھی زبان کے رکنیاتی عمل کے لیے اہم ہے۔رکن ایک صوتیاتی اکائی ہے جوکہ بعض دوسری اہم صوتیاتی اکائیوں جیسے کہ زور، وغیرہ کے لیے ضروری ہے۔

اس پرچے میں ہم درج ذیل اختصارات استعمال کریں گے۔

σ کی علامت رکن کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

CC ایک مصمتہ کو پیش کرتا ہے۔

*اضافی یا مصمتہ نہ ہونے کے لیے مخصوص ہے۔

V مختصر حرف علت جو کہ ایک ہی لمحاتی وقفے میں ادا کیا جاتا ہے۔

VV دو لمحاتی وقفوں کے ساتھ طویل حرف علت کی نمائندگی کرتا ہے۔

اختیاری مصمتے اور حروف علت بالترتیب (V)، (C) کے ذریعے ظاہر کئے جاتے ہیں۔

ادبی جائزہ

رکنیت اور ازسر نو رکنیت کے اصولوں کی تفصیلات کو سمجھنے سے پہلے کچھ اہم متعلقہ اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

رکن

رکن گفتگو کی ممکنہ مختصر ترین اکائی ہے[۶]۔ لیڈے فوگڈ کا کہنا ہے کہ ہر ادائگی میں کم ازکم ایک رکن ہوتا ہے اس لیے رکن کو گفتگو کی مختصر ترین اکائی کہا جا سکتا ہے علم صوتیات میں رکن کا کردار کے بارے میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے [۵]۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ رکن کی علامت کوئی باضابطہ پہچان نہیں رکھتی لیکن جدید علم صوتیات میں تجزیے اور زبان کے مقامی بولنے والوں کے بات کو رکن میں تقسیم کرنے کے رجحان کے باعث اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ رکن ایک اہم صوتیاتی اکائی ہے۔اور رکن کے تصور کو سمجھے بغیر علم صوتیاتی ڈھانچے کو صحیح طور پر سمجھا نہیں جاسکتا۔

رکن کی جامع تعریف کا تعین نہ ہونا رکن کو ایک ٹھوس اکائی بنانے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے ۔تا ہم رکن کی جامع تعریف وضع کرنے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ اس کے لیے بہت سے تصورات پیش کیے گئے جیسے کہ چیسٹ پلس کا تصور [۷] تاہم ان میں کوئی بھی تسلی بخش ثابت نہیں ہوئی۔

جیسا کہ نیچے دی گئی مثال میں ،اردو لفظ آتشبازی کے چار ارکان ہیں۔

/ɑ . tɪʃ . bɑ . zi /

اردو کے ٹیمپلیٹ

اردو کے مجوزہ ارک ٹیمپلیٹ درج ذیل ہیں:

CV

CVC
CVCC
CVV
CVVC
CVVCC
V
VC
VCC
VV
VVC

بعدازاں یہ محسوس کیا گیا کہ اردو کے بنیادی طور پر صرف پہلے چھ ٹیمپلیٹ ہیں ،باقی پانچ انہی بنیادی ٹیمپلیٹ سے اخذ کیے گئے ہیں [۹]۔ تاہم ان ٹیمپلیٹ کی کچھ حدود ہیں جیسے کہ رکن کے اختتام پر کوئی مختصر حرف علت نہیں آسکتا اور کچھ ٹیمپلیٹ لفظی حدود پر ممنوع ہیں، جبکہ دوسرے الفاظ کے درمیان میں ممنوع ہیں۔

رکنیاتی ڈھانچہ

اردو کا ایک دلچسپ رکنیاتی ڈھانچہ ہے۔رکن کا ڈھانچہ نیچے دی گئی شکل (شکل ۱) میں واضح کیا گیا ہے۔

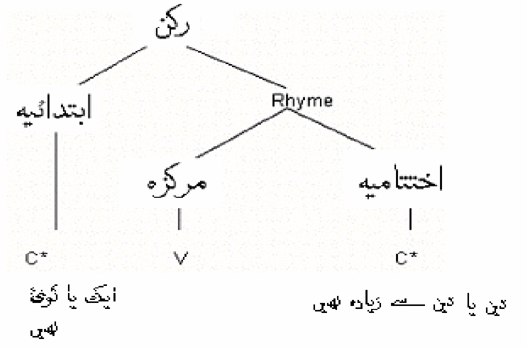

شکل ۱: اردو کا رکنیاتی ڈھانچا

اس شکل میں رکن کے تین اہم حصے دکھائے گئے ہیں: ابتدائیہ،مرکزہ،اختتامیہ ۔ابتدائیہ مصمتہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ انگریزی میں ایک سے ذیادہ مصمتے ابتدا میں آسکتے ہیں۔ ہم اپنے مطالعے میں دیکھیں گے کہ آیا اردو زبان میں ابتدا میں ایک سے زیادہ مصمتے آسکتے ہیں یا نہیں۔ مرکزہ کے بغیر ایک رکن کا وجود نا ممکن ہے۔مرکزہ عام طور پر صوتی ہوتا ہے تاہم انگریزی میں بعض اوقات غیر صوتی مرکزے بھی ملتے ہیں۔ اردو میں مرکزہ ہمیشہ صوتی ہوتا ہے۔ رکن کا اختتامی حصہ مصمتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

رکنیاتی اصول

زبانیں عام طور پر دو اہم رکنیاتی اصولوں کی پیروی کرتی ہیں۔

ایس ایس پی اصول

کسی آواز کی مسموعی خصوصیت سے مراد اسی دورانیے اور پچ والی دوسری آوازوں کے مقابلے میں اس کا بلند آہنگ ہے۔مسموعی خصوصیت کو دوران ادائگی کوزہ ءدہن کی کشادگی سے براہ راست مربوط کیا جاسکتا ہے۔ اس اصول کے مطابق مسموع ابتدا میں مرکزہ کی طرف بڑھتا ہے جبکہ اختتام میں مسموع گر جاتا ہے [۵]۔ جیسا کہ شکل ۲ میں واضح ہے۔

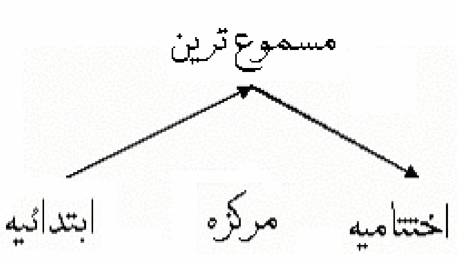

شکل ۲: ایس ایس پی اصول

مسموعی درجہ بندی شکل ۳ میں دکھاء گئی ہے ۔ مسموعی خاصیت اوپر سے نیچے کی طرف کم ہوتی ہے ور ہر درجے میں مسموعی حصہ غیر مسموعی حصے سے زیا دہ مسموع ہے۔[۳]

حوالہ نمبر۳ سے واضح ہوتا ہے کہ یہ اصول کوء آفاقی اصول نہیں ہےاس لے کوء زبان اس کی خلاف ورزی کرسکتی ہے۔لیکن زیادہ تر زبانیں اس کی پیروی کرتی ہیں ۔ دوسری زبانوں کی طرح اردو بھی اس اصول کی پیروی کرتی ہے۔(بلال اکرم)

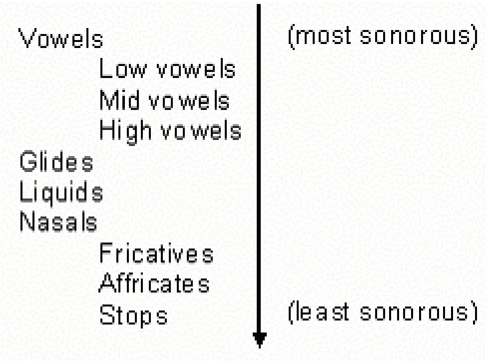

شکل ۳: مسموعی درجہ بندی

ایم آو پی

اس اصول کے مطابق مصمتہ کو ایک صوتی حرکت کا اختتامی حصہ بنانے کی بجائے ابتداء حصہ بنانے پر ترجیح دی جاتی ہے۔

آسان الفاظ میں ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ اس اصول سے مراد یہ ہے کہ لسانیات میں غیر وابستہ مصمتے کو ابتدائیہ پر لانے کے بجائے اختتامیہ پر لانے پر ترجیح دی جاتی ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ اردو زبان اس اصول کو رد کرتی ہے جیسا کہ مباحثہ میں واضح کیا گیا ہے۔

ازسرنو رکنیت

اخراجی اور اندراجی اصولوں کی وجہ سے ازسرنو رکن بنانےکا عمل اپنایا جاتا ہے۔یہ اصول درج بالہ ٹیمپلیٹس کومسخ کردیتے ہیں ۔لہذامجوزہ ٹیمپلیٹ کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے رکنیاتی الگوردم دوبارہ لگایا جاتا ہے۔

طریقہ کار

اردو زبان میں رکنیاتی اور ازسرنو رکنیاتی عمل کے تجزیے کے لے ۱۰۰ لفظوں کا ڈیٹا اکھٹا کیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے لغت سے رجوع کرنے کی بجائے اردو بولنے والے مقامی باشندوں سے رجوع کیا گیااور الفاظ کی فطری رکنیت حاصل کرنے کے لے ان سے الفاظ کے ارکان بتانے کے لئے کہا گیا پھر اردو زبان کے الگوردم کے مطابق الفاظ کی رکنیت کی گئی اس کے بعد لغات سے اعراب کی درستی کے لیے استفادہ کیا گیا پھر اپینتسس اور اخراج کے اصولوں کا اطلاق کیا گیا اور ازسر نو رکن بنانے کا عمل دہرایا گیا۔

ہماری تمام سپیکر خواتین تھیں ۔ تمام سپیکروں کو الفاظ کی ایک فہرست دی گئی جن کو انہوں نے فطرتی طور پر بولا ۔ اس کی مدد سے ہر لفظ میں ارکان کی نشاندہی کی گئی ۔ اس کے بعد تمام الفاظ پر اندراجی اور اخراجی اصول لگائے گے اور اس کے نتیجے میں جو ارکان متوقع ٹیمپلیٹ سے مختلف تھے ان پر ازسر نو رکنیت کا عمل دوھرایا گیا۔ اس کے لے پہلے حروف علت اور حروف جار کی نشاندہی کے لیے لغت سے رجوع کیا گیا ،اندراجی اور اخراجی اصول لگانے کے بعد سپیکر سے پھر ارکان کی نشاندہی کرنے کے لیے کہا گیا جبکہ ازسرنو رکنیت کا عمل ہمارے مرتب کیے گئے الگوردم کے مطابق سرانجام دیا گیا ہے۔

نتایج

اردو میں رکن کا ڈھانچہ

ابتدائہ

اردو میں زیادہ سے زیادہ ایک مصمتہ ابتدا میں آ سکتا ہے اگرچہ کچھ ایسے حالات دیکھے گئے ہیں جن میں ایک سے زیادہ مصمتے ابتدا میں آتے ہیں لیکن یہ مصمتے چونکہ ایس ایس پی کے قاعدے کو توڑ دیتے ہیں اس لیے یہ رکن کا حصہ نہیں ہیں ۔

اختتامیہ

[۱] کے حساب سے اردو کے ایک رکن میں اختتام پر زیادہ سے زیادہ تین مصمتے آ سکتے ہیں لیکن ہم نے اپنی تحقیق سے پایا کہ اختتام میں زیادہ سےزیادہ دو مصمتوں کاخوشہ آ سکتا ہےان مصمتوں کی فطرت پرچند شرائط ہیں تاہم یہ شرائط اس قدر سختی سے لاگو نہیں ہوتیں جس قدر[۲]میں کہا گیا ہے ڈاکٹر سرمد حسین کہتے ہیں کہ اختتام میں آنے والے مصمتوں کے ان خوشوں میں پہلا مصمتہ ہمیشہ غیر مسموع صفیری اور دوسرا بندشی ہوتا ہے جبکہ نیچے دی گئی مثالوں میں ایسا نہیں ہے۔"فرض"، "قرض"، " لرض " اور" مرض" تمام الفاظ میں آخری

مصمتہ بندشی نہیں ہے جبکہ "وقت"،"لخت" اور" سکت" کی مثالوں میں مصمتی خوشہ کا پہلا مصمتہ حنکی ہے ۔یہاں ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ مصمتے صرف آخر میں آ رہے ہیں چنانچہ ہو سکتا ہے کہ یہ رکن کا حصہ نہ ہوں الغرض اگر مصمتی خوشہ ایس ایس پی کے قانون کے مطابق کام کررہا ہے تو وہ رکن کے اختتام میں آ سکتا ہے

مرکزہ

انگریزی زبان میں غیر مصوتہ مرکزہ ہو سکتا ہے لیکن اردو میں صرف مصوتہ نیوکلیس پایا جاتا ہے۔ یہ مصوتے لمبے یا چھوٹے ہو سکتے ہیں۔

رکنیات کے ایلگوردمز

اردو میں رکن بنانے کے لیے دو ایلگوردمز تجویز کیے گئے ہیں۔ تحقیق سے یہ واضح ہوا کہ ٹمپلیٹ میچنگ ایلگوردم اردو میں بائیں سے دائیں ناکام ہو جاتا ہے۔ جبکہ رکن بنانے کا دوسرا ایلگوردم ہر حالت میں کامیاب ہو جاتا ہے سو وہ بہتر ہے۔ اس کی مدد سے ہمیشہ اردو کے صیحح رکن حاصل ہو جاتے ہیں۔

بحث

اردو میں رکنیات

اردو میں رکنیات دو بڑے ایلگوردمز کی مدد سے کی جاتی ہے۔ یہ دونوں ایلگوردمز نیچے تجویز کیے گئے ہیں

تین نکاتی ایلگو

یہ بے حد سادہ اور آسان ایلگوردم ہے۔ یہ تین مرحلوں میں کام کرتا ہے جو نیچے دیے گئے ہیں۔

جس لفظ کے اراکین بنانے ہیں اسے ا ء۔پی۔اے
کے مطابق لکھیں اور حروف علت کو نکال لیں

اگر ممکن ہو تو ہر حرف علت کے ساتھ ایک ابتداء مصمتہ لگا لیں

باقی تمام مصمتے اراکین کی صوتی حرکت کے اختتام میں ڈال دیں اس ایلگوردم کے حساب سے صرف ایک مصمتہ رکن کے آغاز میں آ سکتا ہے۔ یہ ایلگوردم اردو کی اس شرط پر چلتا ہے کہ اردو کے رکن میں ابتدا میں ایک سے زیادہ مصمتے نہیں آ سکتے۔ البتہ ایک سے زیادہ مصمتے صوتی حرکت کے اختتام میں آ سکتے ہیں۔

ٹیمپلٹ میچنگ ایلگوردم

یہ ایلگوردم (تمام زبانوں کے لیے) کہتا ہے کہ اس زبان کے تمام ٹیمپلٹس کو لفظ کی ا ء۔پی۔اے عبارت سے کسی بھی سمت میں میچ کریں یا ملائیں اور سب سے لمبے ملتے ہوئے ٹیمپلیٹ سے ایک رکن بنا لیں۔

اس ایلگوردم کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ اردو میں بائیں سے دائیں ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ ایلگوردم غلط اراکین دے دیتا ہے اگر اسے بائیں سے دائیں چلایا جائے۔

اردو میں ازسرنو رکنیا

اردو میں دوبارہ سے رکنیات کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب کسی اندراج یا اخراج کے قانون کی وجہ سے اردو رکنیات کے قوانین متاثر ہو رہے ہوں اور اراکین کی تعداد میں فرق پڑ رہا ہو۔ دوبارہ سے رکن بنانے کے لیے بھی اس پرچے میں تجویز کردہ پہلا ایلگوردم استعمال میں بہتر ہے۔

عام طور پر ایک لفظ میں ڈالے یا کاٹے گئے مصوتوں کی تعداد اس لفظ میں ڈالے یا کاٹے گئے اراکین کی تعداد کے برابر ہوتی ہے۔

اردو میں ازسرنو رکنیت

کٹاء کے قوانین

حلقی بندشی کی کٹاء اور ازسرنو رکنیت

اردو کے زیادہ تر مقرر اپنی روزمرہ کی بول چال سے حلقی بندشی مصمتے کو نہیں بولتے۔ دوسرے لفظوں میں اسے جملے سے کاٹ دیتے ہیں۔ اگر حلقی بندشی مصمتہ لفظ کے شروع میں آئے تو اراکین کی تعداد تبدیل نہیں ہوتی صرف ابتداء مصمتہ جو اس وقت حلق شی ہے کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ سو